



سوال

(380) بیوی کا ظہار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض دفعہ عورت سلپنے خاوند سے کہہ دیتی ہے کہ تو مجھ پر اس طرح حرام ہے جس طرح میرا باپ یا میرا بھائی حرام ہے تو یہ ظہار کے حکم میں ہوگا؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ظہار، خاوند کی طرف سے ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیوی سے کہے ”تو مجھ پر میری ماں کی طرح حرام ہے۔“ ظہار کے متعلق قرآن کریم میں ہے:

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَابِهِمْ ثُمَّ يُنْكِحُونَ مَا قَالُوا مُنْكَحًا لَهُمْ لَعَنَّا قُلُوبَهُمْ ذٰلِكَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۳۰ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَسِيَّامٌ لِّمَنْ نَّكَّحْنَا بِهٖم مِّن قَبْلِ اَنْ يَّكْفُرَ ۗ فَمَنْ لَّمْ يَسْتِطِعْ فَاٰطَامٌ سِتِّينَ مِسْكِيْنًا ۗ [1]

”جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کسی ہوئی بات سے رجوع کر لیں تو ان کے ذمے آپس میں ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے، اس کے متعلق تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے، ہاں جو شخص غلام آزاد کرنے کی ہمت نہ پائے اس کے ذمے دو ماہ کے مسلسل روزے ہیں، قبل ازیں کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔“

بیوی کا شوہر کو حرام کرنا یا اسے سلپنے کسی محرم رشتہ دار کے ساتھ تشبیہ دینا ظہار کے حکم میں نہیں ہے بلکہ یہ قسم کے حکم میں ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کسی چیز کو حرام کر لیا تھا جو حلال تھی، تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحٰلَةَ اَيْمَانِكُمْ ۗ [2]

”بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قسموں کو کھول ڈالنا مقرر کیا ہے۔“

اس بنا پر عورت کے ذمے قسم کا کفارہ دینا ہے وہ دس مساکین کو کھانا کھلانے، اگر اس کی ہمت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھ لے جیسا کہ سورۃ المائدہ ۸۹ میں مذکور ہے۔ (واللہ اعلم)



[1] 58/المجادلة: 3، 3-

[2] 66/التحریم: 2-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 331

محدث فتوى